



قال الله

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ

(آل عمران: 191)

یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے بدلنے میں صاحب عقل لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔



قال النبی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

الْكَلِمَةُ الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ فَحَبِثُ وَجَدَهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا

(جامع ترمذی کتاب العلم باب ماجاء فی فضل الفقه علی العبادۃ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حکمت کی بات مومن کی کھوئی ہوئی چیز ہے لہذا اسے جہاں بھی پائے وہی اس کا مستحق ہے۔



قال الرسول

حضرت مسیح موعود وعلیہ السلام فرماتے ہیں:

”آج کل کے علم ہیئت کے محققین جو یورپ کے فلاسفر ہیں جس طرز سے آسمانوں کے وجود کی نسبت خیال رکھتے ہیں وہ حقیقت وہ خیال قرآن کریم کے مخالف نہیں کیونکہ قرآن کریم نے اگرچہ آسمانوں کو زرا پول تو نہیں ٹھہرایا لیکن اس سماوی مادہ کو جو پول کے اندر بھرا ہوا ہے صلب اور کثیف اور متعسر الخرق مادہ بھی قرار نہیں دیا بلکہ ہوا یا پانی کی طرح نرم اور کثیف مادہ قرار دیا جس میں ستارے تیرتے ہیں اسی کی طرف اشارہ ہے جو اللہ جل شانہ فرماتا ہے كُلُّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ“۔ (یعنی سب کے سب

{اپنے اپنے} مدار پر رواں دواں ہیں)

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 138)